ضلع کونسل کے اجلاس میں ایجنڈے پر پینسٹھ تجاویز پیش، ترقیاتی فنڈ کے استعمال اور پانی کے بلوں پر شدید تنقید

ایوان میں ارکان نے سڑکوں کی خستہ حالی، صفائی کے ناقص انتظامات اور بلدیاتی اداروں کے فنڈز کی بروقت عدم دستیابی پر سوالات اٹھائے، جبکہ حکام نے یقین دہاں کرایا کہ زیر التوا منصوبوں کی فہرست اگلے اجلاس سے قبل ایوان کے سامنے رکھی جائے گی

(نمائندہ خصوصی / اسٹاف رپورٹر)

ضلع کونسل کے ایوان میں منگل کے روز ہونے والے اجلاس میں ارکان کی جانب سے پینسٹھ تجاویز پیش کی گئیں جن میں سڑکوں کی خستہ حالی، صفائی کے ناقص انتظامات اور بلدیاتی اداروں کے فنڈز کی بروقت عدم دستیابی پر سوالات اٹھائے گئے۔ اجلاس کا آغاز دوپہر 2 بج کر 15 منٹ پر ہوا اور تقریباً 4 گھنٹے 20 منٹ تک جاری رہا۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل محترمہ نگہت پروین ملک نے کی۔ ایوان میں کل 38 ارکان میں سے 31 ارکان موجود تھے۔ حکام کے مطابق پیش کی گئی تجاویز میں سے 12 فوری نوعیت کی قرار دی گئیں اور باقی کو متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کر دیا گیا۔

اجلاس میں سب سے زیادہ بحث سڑکوں کی خستہ حالی پر ہوئی۔ رکن ضلع کونسل چوہدری اسلم کھوکھر نے ایوان کو بتایا کہ تحصیل کوٹ سلطان کے 14 دیہات کو ملانے والی سڑک گزشتہ 7 سال سے مرمت کے انتظار میں ہے اور بارشوں کے بعد یہاں آمد و رفت مکمل طور پر معطل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک کے لیے 2 کروڑ روپے کی تجویز 3 بار بھیجی گئی مگر ہر بار اسے یہ کہہ کر واپس کر دیا گیا کہ فنڈ دستیاب نہیں۔ ان کے مطابق اس علاقے کے طلبہ کو روزانہ 6 کلومیٹر پیدل چلنا پڑتا ہے اور کئی طالبات نے سکول چھوڑ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسلم کھوکھر نے مطالبہ کیا کہ اس سڑک کو ایمرجنسی بنیاد پر منظور کیا جائے۔

صفائی کے ناقص انتظامات پر بھی ارکان نے سخت تنقید کی۔ رکن ضلع کونسل محترمہ شمیم اختر نے کہا کہ شہر کے وارڈ نمبر 9 اور 12 میں گزشتہ 10 دن سے کوڑا نہیں اٹھایا گیا اور نالیاں بند پڑی ہیں جس سے بدبو اور مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صفائی کے ٹھیکے 3 کمپنیوں کو دیے گئے ہیں مگر عملہ صرف کاغذ پر موجود ہے۔ جواب میں چیف آفیسر ضلع کونسل نے یقین دہاں کرایا کہ 15 دن کے اندر ہر وارڈ کا الگ معائنہ کیا جائے گا اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ایوان نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں صفائی کے ٹھیکوں کی از سر نو جانچ کا مطالبہ کیا گیا۔

بلدیاتی فنڈ کے استعمال پر بھی سوالات اٹھائے گئے۔ رکن ضلع کونسل جناب رفیق احمد بلوچ نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کو جاری ہونے والے فنڈز میں سے 41 فیصد ابھی تک استعمال نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقم واپس ہو جانے کا مطلب ہے کہ عوام کے منتخب نمائندے اپنے حلقوں میں کام نہیں کروا سکتے۔ چیف آفیسر ضلع کونسل نے وضاحت کی کہ فنڈز کا اجرا صوبائی محکمہ بلدیات کے ذریعے ہوتا ہے اور تاخیر کا ذمہ دار وہی محکمہ ہے۔ تاہم ایوان نے قرار دیا کہ یہ جواب ناکافی ہے اور اس معاملے پر صوبائی حکام کو باقاعدہ خط لکھا جائے گا۔

اجلاس کے اختتام پر چیئرمین ضلع کونسل نے اعلان کیا کہ زیر التوا منصوبوں کی فہرست اگلے اجلاس سے قبل ایوان کے سامنے رکھی جائے گی اور ہر رکن کو اپنے حلقے کے منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کی کارروائی کو میڈیا کے سامنے براہ راست دکھایا جائے گا تاکہ عوام دیکھ سکیں کہ ان کے نمائندے کیا کر رہے ہیں۔ اجلاس کا اگلا باقاعدہ اجلاس 14 جون کو صبح 10 بجے طلب کیا گیا ہے جس میں صحت اور تعلیم کے شعبوں پر تجاویز پیش کی جائیں گی۔

(اسٹاف رپورٹر / ایجنسیاں)

ضلع کونسل ایوان میں 20 فیصد ریزرو نشستوں کا مطالبہ مسترد، 9 تجاویز منظور، 2 قرار دادیں مؤخر

ضلع کونسل ہال میں منگل کو ہونے والے اجلاس میں 20 فیصد ریزرو نشستوں کا مطالبہ مسترد کر دیا گیا، جبکہ 9 تجاویز منظور اور 2 قرار دادیں مؤخر کر دی گئیں